

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 1: حمد و مناجات

Worksheet-1

1. حکیم سنایی کی نظم حمد و مناجات کے مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب واضح کیجیے۔
  - (i) ملکا ذکر تو گویم کہ تو پاکی و خدایی نہ روم جز بہ همان رہ کہ توام راہ نمایی
  - (ii) ہمہ در گاہ تو جویم، ہمہ از فضل تو پویم ہمہ توحید تو گویم کہ بہ توحید سزایی
  - (iii) نتوان وصف تو گفتن کہ تو در فہم ننگنجی نتوان شبہ تو گفتن کہ تو در وہم نیایی
  - (iv) ہمہ غیبی تو بدانی، ہمہ عیبی تو ببوشی ہمہ بیشی تو بکاهی، ہمہ کمی تو فزایی
  - (v) لب و دندان سنایی، ہمہ توحید تو گوید مگر از آتش دوزخ بودشن روی رہایی
2. حمد اور مناجات کسے کہتے ہیں؟ اگر ان دونوں میں کچھ فرق ہو تو وہ بھی واضح کیجیے۔
3. شعر میں وزن اور ردیف و قافیہ کی پابندی کی وجہ سے الفاظ میں کچھ الٹ پھیر ہو جاتی ہے اور جملوں کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ آپ مندرجہ ذیل شعروں کو ان کی سادہ نثر میں لکھیے۔
  - (i) ملکا ذکر تو گویم کہ تو پانی و خدایی نہ روم جز بہ همان رہ کہ توام راہ نمایی
  - (ii) نتوان وصف تو گفتن کہ تو در فہم ننگنجی نتوان شبہ تو گفتن کہ تو در وہم نیایی
  - (iii) ہمہ غیبی تو بدانی، ہمہ عیبی تو ببوشی ہمہ بیشی تو بہ کاهی، ہمہ کمی تو فزایی
4. نظم، حمد اور مناجات کے حوالے سے بتائیے کہ مطع، مقطع اور تخلص کیا ہوتے ہیں۔
5. اس نظم میں جو الفاظ قافیہ کے طور پر استعمال ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کیجیے۔
6. حکیم سنایی کے احوال زندگی اور ان کی شاعری کے بارے میں مختصر اظہار خیال کیجیے اور بتائیے کہ یہ نظم ان کی کس مثنوی سے ماخوذ ہے؟